رامائن کی توہین، آئی آئی ٹی بامبے کے طلباء پر لگا جرمانہ

ممبئی: (ایجنسی)

رامائن پر مبنی اسٹیج پروگرام میں ذومعنی اور توہین آمیز مکالموں کے استعمال پر آئی آئی ٹی بامبے کے 8 طلبا پر فی کس 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ان میں کچھ گریجویٹ اور جونیئر طالب علم شامل ہیں۔ یہ جرمانہ 31 مارچ کو انسٹی ٹیوٹ میں رامائن پر مبنی راہون نامی ڈرامے کے انعقاد پر لگایا گیا ہے۔ طلبہ کے ایک حصے نے اس سلسلے میں شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رامائن پر مبنی اس ڈرامے کے اسٹیج میں مرکزی کرداروں کو توہین آمیز انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ایک طالب علم نے بتایا کہ گریجویشن کرنے والے طلباء پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انہیں کسی بھی جم خانہ ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ نہیں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جونیئر طلباء کو 40 ہزار روپے ادا کرنے کو کہا گیا ہے اور انہیں ہاسٹل کی سہولیات سے بھی محروم رکھا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے یہ کارروائی انضباطی ایکشن کمیٹی کی شکایات کے بعد کی گئی سفارشات کی بنیاد پر کی ہے۔ شکایت کے مطابق یہ ڈرامہ کئی طریقوں سے توہین آمیز ہے اور طالبات نے حقوق نسواں کے نام پر ثقافت کا مذاق اڑایا ہے۔

نابالغ کا جنسی استحصال، گروسری اسٹور کا ملازم گرفتار

ممبئی: (ایجنسی)

شہر کے وسطی مضافات میں 8 سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں ممبئی پولیس کے ایک 39 سالہ گروسری اسٹور کے ملازم کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ منگل کی شام پیش آیا جس کے بعد ملزم کو دکان سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق منگل کے روز نابالغ متاثرہ بسکٹ خریدنے دکان پر گئی تھی، اس وقت ملزم دوکان پر اکیلا تھا، اس نے بسکٹ دینے کے بہانے سے متاثرہ کو اندر بلایا اور اس کا جنسی استحصال کیا۔ پولیس نے بتایا کہ جب وہ گھر پہنچی تو اس کی والدہ نے تاخیر کا سبب دریافت کیا تو اس نے اپنے ساتھ پیش آئے واقعہ کا ذکر کیا تھا۔ پولیس کے مطابق متاثرہ کی ماں نے اسٹور پر پہنچ کر ملزم کا سامنا کیا جہاں ملزم شراب کے نشے میں ملزم نے متاثرہ کی ماں کے ساتھ بدتمیزی کی تھی۔ اس کے بعد خاتون نے فون کرکے ممبئی پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد ایک ٹیم موقع پر بھیجی گئی اور ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید جانچ جاری ہے۔

الزام تراشیاں فضول، اسمبلی الیکشن کیلئے اتحاد ناگزیر

مسلسل این سی پی کو نشانہ بنائے جانے کے بعد چھلکا ورکنگ صدر پرفل پٹیل کا درد، کہا آپسی جھگڑے ریاستی انتخابات کو متاثر کرسکتے ہیں

ممبئی: (ایجنسی)

ریاست میں برسراقتدار مہایوتی میں شامل این سی پی کے ورکنگ صدر پرفل پٹیل نے جمعرات کے روز کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد اتحاد میں الزام تراشی کرنا فضول ہے۔ اس کے بجائے ہر کسی کو متحد ہوکر آئندہ اسمبلی انتخابات لڑنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ فتح کو یقینی بنایا جاسکے۔ پٹیل نے کہا کہ اگر ہم بیٹھ کر لوک سبھا کے نتائج کا گہرائی میں تجزیہ کریں تو یہ واضح ہوجائے گا کہ بہت سی ایسی سیٹیں ہیں جہاں تینوں پارٹیوں میں سے کوئی بھی ہمارے امیدوار کو برتری دلانے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ الزام تراشیاں کرنا فضول ہے اور یہ کسی کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگی۔ کس نے کس کو جتایا یہ بحث اب بند ہونی چاہیے۔ واضح ہو کہ یہ پہلی موقع ہے کہ این سی پی کے ایک سینئر لیڈر نے حکمراں اتحاد کے ارکان کی طرف سے پارٹی کو نشانہ بنائے جانے کے خلاف سختی سے آواز اٹھائی ہے۔

شروع میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ترجمان 'آرگنائزر' نے اپنے ایک مضمون میں مہاراشٹر میں انتخابی شکست کے لیے اجیت پوار کے ساتھ ہاتھ ملانے کا الزام لگایا تھا۔ بدھ کو شیوسینا کے لیڈر اور سابق وزیر رام داس کدم نے بھی اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بہتر ہوتا اگر وہ کچھ دنوں کے لیے ہمارے ساتھ نہ آتے۔ آر ایس ایس کے حملے کے باوجود این سی پی کا کوئی بھی سینئر لیڈر پارٹی کو نقصان کا ذمہ دار ٹھہرانے کے خلاف سختی سے سامنے نہیں آیا تھا۔ تاہم کدم کے تبصرے کے بعد جمعرات کے روز پٹیل نے کہا کہ اس طرح کے جھگڑے کو روکنے میں ناکامی مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کو متاثر کرے گی۔

پرفل پٹیل نے کہا کہ انتخابی نتائج کا تجزیہ کریں اور معلوم کریں کہ ہم (این سی پی) نے کہاں اپنے اتحادیوں کو برتری دلائی ہے اور یہ بھی معلوم کریں کہ امیدوار کی اپنی پارٹی کہاں برتری دینے میں ناکام رہی ہے۔ تاہم یہ تجزیہ اب زیادہ نتیجہ نہیں دے گا۔ ہمیں متحد رہنے کی ضرورت ہے اور ہمیں اپنی پوری توجہ اسمبلی انتخابات پر مرکوز رکھنی چاہیے۔ پٹیل نے اشارہ دیا کہ جب تک تمام اختلافات کو دفن نہیں کیا جائے گا لڑائی آسان نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جنگ کے لیے تیار ہونے کے لیے تمام اختلافات کو ایک طرف رکھنے کی ضرورت ہے۔ پٹیل نے کہا کہ اس میں بہت سے عوامل تھے جنہوں نے مہاراشٹر میں انتخابات کے نتائج کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کا مسئلہ حل نہیں ہوسکا تھا، ریزرویشن اور آئین کے بارے میں جعلی بیانیہ کا مقابلہ نہیں کیا جاسکا تھا اور یہ شکست کے اہم عوامل ہیں۔ راجیہ سبھا ایم پی نے زور دے کر کہا کہ مہاراشٹر کی موجودہ حکومت لوگوں کو متاثر کرنے والے مسائل کو حل کرے گی۔ یہ صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے جب تینوں جماعتیں متحد ہونے اور مل کر کام کرنے کا فیصلہ کریں۔ 127 اسمبلی حلقے ہیں جہاں ہم اب بھی آگے ہیں اور اسمبلی انتخابات اب زیادہ دور نہیں ہیں، ہماری توجہ اسمبلی انتخابات پر ہونی چاہیے۔

سی ڈی برفی والا فلائی اوور اور گوکھلے برج کے شمالی بازو یکم جولائی کو آمدورفت کے لیے کھولنے کا قوی امکان

ممبئی: (ایجنسی)

طویل انتظار کے بعد سی ڈی برفی والا فلائی اوور اور گوکھلے برج کے شمالی بازو یکم جولائی کے روز ٹریفک کی آمدورفت کے لیے کھول دیے جائیں گے۔ فلائی اوور اور برج کو ایک دوسرے کے متوازی لانے کا کام مکمل ہوگیا ہے، اس وقت راستے پر کنکریٹ اور کیورنگ کا کام جاری ہے جو رواں ماہ کے آخر تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ ایک سینئر شہری عہدیدار کے مطابق برفی والا فلائی اوور کے حصے کو گوکھلے پل کی سطح پر اٹھانے اور سیدھ میں لانے کا کام ہائیڈرولک جیکس اور ایم ایس اسٹول پیکنگ کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ برفی والا فلائی اوور کے حصے کو ایک طرف سے 1,397 ملی میٹر اور دوسری طرف 650 ملی میٹر اٹھا کر گوکھلے پل کے ساتھ سیدھ میں لایا گیا۔ یکم جولائی کو دونوں فلائی اوورز کو ٹریفک کے لیے کھولنے کو یقینی بنانے کے لیے اب کنکریٹ کیورنگ کا کام کیا جارہا ہے۔ دریں اثناء گوکھلے برج کے جنوبی بازو پر کام مکمل کرنے کی آخری تاریخ 15 نومبر تک موخر کردی گئی ہے۔ لہٰذا پورا گوکھلے برج کو ممکنہ طور پر 31 مارچ 2025 تک ٹریفک کے لیے کھل جائے گا۔

پولیس اور سی بی آئی کے نام پر ڈاکٹر کے ساتھ سائبر فراڈ

ممبئی: (ایجنسی)

جنوبی ممبئی کے ایک اسپتال میں کام کرنے والے 25 سالہ ڈاکٹر کو پولیس اور سی بی آئی کے نام پر سائبر جعلسازی کا نشانہ بناتے ہوئے اس سے 73 ہزار روپے کی رقم ہتھیا لی گئی ہے۔ دھوکہ بازوں نے ٹیلی گرام پر ممبئی پولیس کے سائبر سیل کے نام سے ایک فرضی اکاؤنٹ بناتے ہوئے یہ واردات انجام دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق متاثرہ شخص کو پیر کے روز ایک نامعلوم فون کال آیا جس میں اسے بتایا گیا کہ اس کے نام پر 8 کروڑ کی منی لانڈرنگ اور منشیات کے کاروبار کی بنیاد پر بمبئی ہائی کورٹ کی جانب سے سمن جاری کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ دھوکہ بازوں نے ممبئی سائبر سیل کے نام سے ایک ٹیلی گرام اکاؤنٹ کا لنک دیا ایک پولیس شناختی کارڈ بھی پیش کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس اور سی بی آئی کے نام پر تحقیقات کے لیے متاثرہ سے مختلف بینک اکاؤنٹ میں رقم طلب کی گئی اور یقین دلایا گیا کہ بے قصور پائے جانے پر اس کی رقم واپس کردی جائے گی۔ متاثرہ نے 3 ٹرانزیکشن میں 73 ہزار کی رقم منتقل کی تھی۔ اس کے بعد دھوکہ بازوں نے اس سے مزید رابطہ نہیں کیا تو اسے ٹھگی کا احساس ہوا اور اس نے مقامی پولیس سے رجوع کیا تھا۔ اس سلسلے میں آئی پی سی کی دفعات 34، 420، 468، 471 اور آئی ٹی ایکٹ کی دفعات 66 (سی) اور 66 (ڈی) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

غیرقانونی تعمیرات پر ریاستی انسانی حقوق کمیشن کا ازخود نوٹس

ممبئی: (ایجنسی)

انسانی حقوق کے ریاستی کمیشن نے گوونڈی - مانخورد علاقوں میں مبینہ طور پر 250 غیر قانونی ٹاوروں کی تنصیب کی ایک اخبار میں شائع ہونے والی خبر کا ازخود نوٹس لیا ہے۔ یہ خبر ایم این ایس کارکن ستیش ودھیا کی جانب سے مبینہ غیرقانونی تعمیرات کے خلاف بار بار درج کروائی شکایت پر مبنی تھی۔ شکایت کے مطابق علاقے کے رہائشیوں کو غیرقانونی تعمیرات سے گھاٹکوپر بل بورڈ جیسے ہلاکت خیز حادثے کا خدشہ ہے اور متعدد شکایات کے باوجود کارپوریشن مبینہ طور پر کوئی کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ نتیجتاً ریاستی انسانی حقوق کمیشن نے منترالیہ میں شہری ترقیات کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری اور بی ایم سی کے میونسپل کمشنر سے حقائق طلب کیے ہیں اور انہیں 2 جولائی سے قبل ایک حلف نامہ دائر کرنے کی تاکید کی ہے۔ واضح ہو کہ 13 مئی کے روز ممبئی کے گھاٹکوپر علاقہ میں بل بورڈ گرنے سے 17 افراد ہلاک اور 70 لوگ زخمی ہوئے تھے۔ یہ ہورڈنگ غیر قانونی طور پر لگایا گیا تھا جس کے ذمہ داروں کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں ہیں۔ اس حادثہ کے بعد شہر میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے۔

او بی سی ریزرویشن میں خلل ڈالنے کی کوشش ناقابل برداشت

اپوزیشن لیڈر وجے ودیٹیوار کا حکومت کا انتباہ، قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس میں بھی اٹھائیں گے معاملہ

ممبئی: (ایجنسی)

کانگریس لیڈر اور مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف وجے ودیٹیوار نے جمعرات کے روز ریاستی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ریاست میں او بی سی ریزرویشن میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ وہ او بی سی ریزرویشن کے لیے پرعزم ہیں اور ریاستی مقننہ کے آئندہ مانسون اجلاس میں اس مسئلے کو عوام کے سامنے اٹھائیں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ اقتدار آتا اور جاتا ہے، لیکن میں ہمیشہ او بی سی کے کاز کی حمایت کرتا ہوں۔ کانگریس لیڈر او بی سی کارکن لکشمن ہاکے اور نوناتھ واگھمارے کی بھوک ہڑتال کے پس منظر میں بات کررہے تھے جو جالنہ ضلع میں 13 جون سے غیر معینہ مدت تک بھوک ہڑتال میں بیٹھے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ریاستی حکومت اس مسودہ نوٹیفکیشن کو منسوخ کیا جائے جس میں کنبی برادری کو مراٹھا کمیونٹی کے رشتہ دار کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔

اپوزیشن لیڈر وجے ودیٹیوار نے کہا کہ ہم اس مسئلہ کو آئندہ اسمبلی اجلاس میں اٹھائیں گے اور ہم او بی سی کوٹہ پر کسی بھی طرح کے تجاوزات کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ ہمارا ریزرویشن چھیننے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے کوٹے میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ودیٹیوار نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے اس بحران کو حل کرنے کی اپیل کی ہے اور توقع ہے کہ ایک سرکاری وفد جمعہ کو جالنہ کے وڈیگودری کا دورہ کرے گا۔

کانگریس لیڈر نے مہاراشٹر کے وزیر گریش مہاجن کے اس بیان کے بارے میں بھی بات کی کہ سیج سویرے پر مسودہ نوٹیفکیشن عدالت میں ٹک نہیں پائے گا۔ ودیٹیوار نے پوچھا کہ اگر نوٹیفکیشن کا مسودہ عدالت میں ٹک نہیں پائے گا تو حکومت نے اسے کیوں جاری کیا تھا۔ ودیٹیوار نے کہا کہ مراٹھا اور او بی سی برادریوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشمکش کو کم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ شندے اور نائب وزرائے اعلیٰ کو اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حکومت پر مختلف برادریوں کے مظاہرین کے ساتھ مختلف سلوک کرنے کا الزام لگایا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مراٹھا کوٹہ کارکن منوج جارنگے کے ساتھ ترجیحی سلوک کررہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے او بی سی برادری سے متحد رہنے کی اپیل بھی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور مہاتما پھلے جیسے سماجی مصلحین کی کوششوں سے او بی سی برادری کو ریزرویشن ملا اور اسے آئین نے تحفظ فراہم کیا ہے۔

امول کرتیکر کا لوک سبھا کے جنرل سیکریٹری کو مطالباتی ای میل

رویندر وائیکر کی لوک سبھا رکن کے حلف برداری روکنے کا مطالبہ، شندے سینا کے لیڈر کی جیت کو بتایا مشکوک

ممبئی: (ایجنسی)

حالیہ لوک سبھا الیکشن میں نارتھ ویسٹ ممبئی لوک سبھا سیٹ سے جیتنے والے شیوسینا کے امیدوار رویندر وائیکر کی مشکلات کم نہیں ہورہی ہیں۔ مہاراشٹر میں ان کے مخالف کیمپ شیوسینا (یو بی ٹی) نے لوک سبھا کے جنرل سکریٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ وائیکر کو حلف نہ دلایا جائے۔ وائیکر نے ممبئی نارتھ ویسٹ سیٹ پر انتہائی قریبی مقابلے میں شیوسینا (یو بی ٹی) امیدوار امول کیرتیکر کو صرف 48 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ شیوسینا یو بی ٹی کے قریبی ایڈووکیٹ عاصم سرودے نے لوک سبھا کے جنرل سکریٹری اتپل سنگھ کو ای میل کے ذریعہ ایک نوٹس بھیجا ہے جس میں ان سے حلف برداری کو ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

ایڈوکیٹ عاصم سرودے نے کہا ہے کہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ چونکہ بھارت میں پہلی بار ای وی ایم مشینوں سے ووٹوں کی گنتی کے حوالے سے ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اس لیے رویندر وائیکر کو آرٹیکل 99 کے تحت حلف دلانے سے وہ آئینی عمل کی توہین کرسکتے ہیں۔ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر پہلے کسی نے ایسا مطالبہ نہیں کیا تھا تو بھی ہمیں رویندر وائیکر کو حلف لینے کے پیچھے آئین کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک مثبت اقدام کے طور پر عہدے کا حلف نہیں دلانا چاہئے۔ عاصم سرودے کی جانب سے دیے گئے نوٹس میں رویندر وائیکر کی جیت کو مشکوک قرار دیا گیا ہے۔

شیوسینا یو بی ٹی کا دعویٰ ہے کہ اس کے امیدوار امول کیرتیکر گنتی میں ایک ووٹ سے آگے ہیں۔ رویندر وائیکر کو دوبارہ گنتی میں فاتح قرار دیا گیا ہے۔ وائیکر کی جیت کے بعد ایک تنازع کھڑا ہوگیا تھا کہ ان کے ایک رشتہ دار نے گنتی کی جگہ پر الیکشن کمیشن کے آپریٹر کا موبائیل استعمال کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی نے گنتی مرکز کے سی سی ٹی وی کا مطالبہ کیا ہے، الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ عدالت کے حکم پر ہی سی سی ٹی وی فوٹیج دی جاسکتی ہے۔ شیوسینا ممبئی نارتھ ویسٹ سے وائیکر کی جیت کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرنا چاہتی ہے۔ پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ان کے انتخاب کو آئندہ چند دنوں میں ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔

شندے سینا کا 100 اسمبلی نشستوں کا مطالبہ

ممبئی: (ایجنسی)

شرد پوار کی قیادت والی این سی پی کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا بھی بی جے پی کو جھٹکے دینے پر آمادہ نظر آرہی ہے۔ شندے سینا کے ایک سینئر لیڈر اور سابق ریاستی وزیر رام داس کدم نے کہا کہ ان کی پارٹی مہایوتی میں مہاراشٹر کی 288 رکنی اسمبلی میں سے کم ازکم 100 سیٹوں پر الیکشن لڑنا چاہتی ہے۔ مہایوتی میں شندے سینا کے علاوہ بی جے پی اور اجیت پوار کی این سی پی بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل این سی پی لیڈر چھگن بھجبل نے کہا تھا کہ اسمبلی انتخابات میں ہمیں 80 سے 90 سیٹوں پر امیدواری ملنی چاہیے۔ بدھ کے روز پارٹی کے یوم تاسیس پر این ایس سی آئی کمپلیکس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رام داس کدم نے کہا کہ ہمیں الیکشن لڑنے کے لیے کم ازکم 100 نشستیں دی جانی چاہئیں اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان میں سے 90 نشستوں پر کامیابی درج کروائیں۔

نشستوں کی تقسیم پر اتحادیوں کے ساتھ فوری گفتگو کی ہدایات

22 جون کو ممبئی میں ہوگی بی جے پی کی کور کمیٹی کی میٹنگ، اتحادیوں کے ساتھ روابط مضبوط رکھنے کی کوشش

ممبئی: (ایجنسی)

مہاراشٹر میں کسی بھی تبدیلی کے امکانات کو مسترد کرنے کے ایک دن بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی قیادت نے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فرڈنویس کو ہدایت کی ہے کہ وہ پارٹی کے اتحادی شراکت داروں کے ساتھ آنے والے اسمبلی انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم کی سمت تیزی سے پیش رفت کریں۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کی انتخابی شراکت داروں میں وزیر اعلیٰ شندے کی قیادت والی شیوسینا اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی شامل ہے۔ ریاست میں لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد بی جے پی اکتوبر 2024 میں شیڈول 288 نشستوں والی اسمبلی کے انتخابات کی شکل میں اگلے چیلنج کا سامنا کررہی ہے اور اس سے قبل اپنے اتحادیوں شیوسینا اور این سی پی کے ساتھ نشستوں کی تقسیم پر معاملات کو ترتیب دینا چاہتی ہے۔

واضح ہو کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں منگل کے روز دہلی میں پارٹی کی کور کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں ریاست میں لوک سبھا انتخابات میں ناکامی کی وجوہات کا جائزہ لیا گیا اور اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے منصوبوں پر غور کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں موجود ایک اعلیٰ ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ نے تنظیم میں زیادہ تال میل کے ساتھ ٹیم ورک کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ نیز انہوں نے فرڈنویس کی محنت کی تعریف کرتے ہوئے واضح کیا کہ انہیں استعفیٰ دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق امیت شاہ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات ان (فرڈنویس) کی انفرادی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک اجتماعی ذمہ داری تھی۔ واضح ہو کہ لوک سبھا میں شکست کی ذمہ داری تسلیم کرتے ہوئے فرڈنویس نے استعفیٰ دینے کی پیشکش کی اور کہا تھا کہ وہ تنظیمی کاموں میں لگنا چاہتے ہیں۔

دہلی کی میٹنگ میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ فرڈنویس نے تین پارٹیوں کی مخلوط حکومت کا انتظام کیا تھا۔ مرکزی قیادت نے فرڈنویس سے کہا کہ وہ 22 جون تک دیگر لیڈران سے مناسب مشورہ کرنے کے بعد آنے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کے لئے منصوبہ بندی کریں۔ اس سلسلے میں ریاستی بی جے پی 22 جون کو ممبئی میں ایک اور کور کمیٹی کی میٹنگ بلائے گی جس میں مہاراشٹر کے نئے مقرر کردہ پول انچارج مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کے ساتھ شریک انچارج اشونی ویشنو شرکت کریں گے۔ پارٹی سی ایم ایکناتھ شندے اور این سی پی کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ساتھ بھی بات چیت کرے گی تاکہ سیٹوں کی تقسیم پر بات چیت کو تیز کیا جاسکے۔

6 نوجوان کرکٹرس کے ساتھ 63 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی

رنجی کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع دلانے کے نام پر رقم اینٹھنے والے 2 افراد کیخلاف ملاڈ میں مقدمہ درج

ممبئی: (ایجنسی)

ممبئی کے ملاڈ پولیس نے رتنا گیری کے 6 نوجوان کرکٹرس کے ساتھ 63 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے سلسلے میں پرشانت کا مبلے اور دویش اپادھیائے نامی 2 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزمین نے نوجوانوں کو رنجی کھلاڑیوں کے ساتھ مہمان کرکٹر کے طور پر موقع دینے کے نام پر یہ رقم اینٹھی تھی۔ کامبلے کو اس سازش کے مرکزی ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے جبکہ اپادھیائے نے متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے خود کو فلم اداکار سونو سود کے معاون کے طور پر پیش کیا تھا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چھ کرکٹرز کو بہار، ناگالینڈ، منی پور اور میزورم کرکٹ ایسوسی ایشن سے فرضی سلیکشن لیٹر دیے گئے تھے۔

اس معاملے میں ایک اور شکایت کنندہ چپلون کے کھیرڈی سے تعلق رکھنے والے ایونٹ مینجمنٹ کاروباری سنتوش چوان بھی ہے، جس کے توسط سے کرکٹرس ملزمین کے رابطے میں آئے تھے۔ ایک ایونٹ کے دوران چوان کی ملاقات کامبلے سے ہوئی، جہاں دونوں نے رتنا گیری ٹیم کے لیے کرکٹ کھیلی۔ بعد میں کامبلے کو ممبئی کی انڈر 23 ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا، اور وہ اچھے دوست بن گئے۔ اس دوران کامبلے نے چوان کو اپادھیائے سے ملوایا، جس نے دعویٰ کیا کہ وہ فلم اداکار سونو سود کے معاون کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ بعد میں اپادھیائے نے چوان کو بی سی سی آئی کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ روابط کا قائل کیا اور وعدہ کیا کہ ان کے کھلاڑیوں کو رنجی ٹرافی کھیلنے کا موقع ملے گا۔ یہ پورا عمل اکتوبر 2018 میں شروع ہوا اور 2022 تک جاری رہا جس میں تفصیلی بات چیت اور رقم کا تبادلہ شامل تھا۔

تاہم کھلاڑیوں کو اصل مقابلے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں دی گئیں۔ بی سی سی آئی کے نئے قوانین کے مطابق جن لوگوں کو مہمان کھلاڑی کے طور پر کھیلنا تھا انہیں اب مقامی کھلاڑیوں کے طور پر کھیلنا ہوگا۔ اس لیے ان چھ جوانوں کو ناگالینڈ، منی پور، بہار اور میزورم بھیجا گیا، لیکن سات دن کے بعد واپس بلا لیا گیا۔ جب چوان اور چھ کھلاڑیوں نے کامبلے اور اپادھیائے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو دونوں نے انہیں مختلف بہانوں سے ٹال دیا۔ اسی دوران مختلف ریاستی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی جانب سے بھیجی گئی رقم کی سلپس اور سلیکشن لیٹر جعلی پائے گئے جس پر چوان نے دیگر کھلاڑیوں کے ساتھ ملاڈ پولیس سے رجوع کیا تھا۔

نول بجاج نے اے ٹی ایس چیف کے طور پر چارج لیا

ممبئی: (ایس این بی)

1995 بیچ کے آئی پی ایس افسر نول بجاج نے آج مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) کے سربراہ کے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ سابقہ اے ٹی ایس چیف سدانند داتے کی ڈیپوٹیشن پر این آئی اے سربراہ مقرر کیے جانے کے بعد سے مہاراشٹر اے ٹی ایس چیف کا عہدہ خالی تھا جس پر گزشتہ روز نول بجاج کی تقرری کا حکم نامہ ریاستی محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری کیا گیا تھا اور آج نول بجاج نے اپنے نئے عہدے کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ عہدے کا چارج لینے کے بعد نول بجاج نے کہا کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں اور عسکریت پسندوں پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو راہ راست پر لانا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

ANJUMAN-I-ISLAM'S
KALSEKAR TECHNICAL CAMPUS
Approved by : AICTE, COA, PCI, Recognized by DTE, Govt. of Maharashtra & Affiliated to University of Mumbai.
ACCREDITED BY NAAC & CERTIFIED BY ISO 9001:2015
Celebrating 150 years of ANJUMAN-I-ISLAM

Admission Enquiry
Open 2024-25

DTE Institute Code 3439

We do all that is required to be done for YOU

B.E. BACHELOR OF ENGINEERING
- ELECTRICAL AND COMPUTER ENGINEERING
- ELECTRONICS AND COMPUTER SCIENCE
- COMPUTER SCIENCE & ENGG. (DATA SCIENCE)
- COMPUTER SCIENCE & ENGG. (AIML)
- CIVIL ENGINEERING
- COMPUTER ENGINEERING
- MECHANICAL ENGINEERING

M.E. (CONSTRUCTION ENGINEERING & MANAGEMENT)
M.E. (STRUCTURAL ENGINEERING)
Ph.D. IN CIVIL ENGINEERING
B.Sc.IT.

B.ARCH. BACHELOR OF ARCHITECTURE
DIPLOMA IN INTERIOR DESIGN AND DECORATION (IDD)
B.PHARM. BACHELOR OF PHARMACY
D.PHARM. DIPLOMA IN PHARMACY
D.ARCH. DIPLOMA IN ARCHITECTRUE

Dr. Ramjan A. Khatik
Director, AIKTC
Mr. Burhan Harris
Hon. Exe. Chairman, BINM, A.I.
Dr. Zahir I. Kazi
Hon. President, A.I (Padma Awardee)

Plot # 2 & 3, Sec - 16, Near Thana Naka, Khandagaon,
New Panvel - 410206. Navi Mumbai, Maharashtra.
www.aiktc.ac.in

For Enquiry : ☞ Engineering - 8104363070
Pharmacy - 9137648283 | Architecture - 8104779747